

مع الف سجادات الشكر والعبودية في الحضرة الإمامية النورانية ادام الله تأييدها

طربن: داؤدی قوم ہم ہے

	دیدار تیرا دید طیب شہ نہمانہ اس نور کا ہے یہ نور ایک ہوبھو نمونہ
جوهر سے ملتا جوهر روحانی ہے شباهہ کالکل ہو جزء تو جا گر گل میں رہے تھکانا	
	من آشیہ آباد پھر کیا عجب ہے مولی جیسا ہوا قطب کا عالم تیرا دیوانا
تھی مصر میں امامو کی بے مثال شاہی روحانی کنز کا تو بے مثل ہے نگینہ	
	سجدے بجاتے اُو اے مؤمنیں یہ در پے مولی کا در ہے بے شک جنة کا آستانہ
حضرہ میں تیری ائے بھر پور ہو کہ جائے ہر خیر و برکتہ کا لبیز یہاں خزانہ	
	ظاهر کی شان خزمہ کہ باعث فخر ہے ھیکل میں قدسیونہ کا فرزند کو سرہانا
جو نور سے بھرا ہو چھلکے ہے نور اس سے وہ صبغۃ الہیں جائز اور چرھانا	
اے طاہر مطہر پاکیزہ ذات تیری خدمۃ میں قدسیونہ کا رہتا ہے آنا جانا	

ڈھلیزی پے فرشتیں رکھتے

الله کا رنگ مولی

سربیان فیض طیب وعظ و بیان میں ظاهر تائید سے لباب ظاهر کا پاک سینا	
تیری نظر جلالی کر دالے پانی پانی فرحة کہ گل کھلانے شہ تیرا مُسکُرانا	
تجھسے دعاء طلب ہے تیری دعاؤ سے ہی با راحة و سکون ہے مؤمن کا آشیانہ	نپھولاپھلا ہوا
طیب کہ ہاتھ میں تو ہے ذو الفقار جسکا باطل کو نیر کرنا دستور ہے پُرانا	
نصر عزیز ہوئے فتح مبین ہووے حق کر بلند علم کو دیکھے ہمرا نہمانا	ن تیری فتح میں صدق و حق کا ہے جیت پانا
گلدستہ نے تھانی پیش کرم ہے مولی میلاد اور عمرہ اور مصر قاهرانہ	
مرہ تیرا برسونہ برسونہ اہل ولاء پے سایا سایے میں تیرے رہوے دعوة یہ شادمانہ	
خدمۃ میں رہوے باقی ماذون اور مکارن لذاتے رہوے اعداء فاطمی مدینہ	ن یوسف اور برهان
اے قطب دین کہ جانی محمودہ ہے فقیرہ مولی کی ہو عنایہ نظرات مہربانہ	